بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / جمعرات ۹ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ۱۵ فتح ۱۳۶۲ ہش ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۸۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء)

"متلی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جلسہ سالانہ کا احسن انتظام اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں میں سے ایک فضل ہے

اتنے لوگوں کو وقت پر کھانا کھلا دینا خود اپنی ذات میں ایک معجزہ ہے

خدا تعالیٰ اپنے فضل کر کر کے دراصل یہ کہہ رہا ہے کہ تم میرے شکر گزار بنو : حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ

"اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ لنگر میں جو بے انداز برکت ڈالی ہے اس کے ایک درخشندہ ثبوت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے ہر سال جلسہ سالانہ پر اس لنگر سے مستفیض ہونے والے مہمانوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ گذشتہ سال جلسہ سالانہ پر ربوہ کی آبادی سمیت مہمانوں کی تعداد ہمارے اندازہ کے مطابق ایک لاکھ پچاس ہزار تھی۔ اتنے لوگوں کو وقت پر کھانا کھلا دینا خود اپنی ذات میں ایک معجزہ ہے۔ لندن کی ایک بوڑھی عورت جلسہ پر ربوہ آئی۔ جب اس نے لنگر خانہ دیکھا اور مہمانوں کو وقت پر کھانا مہیا کئے جانے کے انتظامات کا مشاہدہ کیا تو وہ بہت حیران ہوئی اور کہنے لگی کہ اگر میں واپس جا کر یہ بتاؤں کہ کس طرح تھوڑے سے وقت میں اتنے بڑے اجتماع کو تازہ پکایا ہوا کھانا مہیا کیا جاتا ہے تو میرے رشتہ دار یقین نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ یہ وہاں سے پاگل ہو کر آئی ہے۔ حضور نے فرمایا یہ تو اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں میں سے ایک فضل کا ذکر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اتنے فضل نازل ہو رہے ہیں ہم پر کہ عقل حیران رہ جاتی ہے خدا تعالیٰ فضل کر کر کے دراصل یہ کہہ رہا ہے کہ تم میرے شکر گذار بنو ناشکرے نہ بنو۔ ہم پر واجب ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے میں کبھی سست نہ ہوں اور ہمیشہ اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔" خطبہ جمعہ فرمودہ مسجد فضل لندن ۸ اگست ۱۹۸۰ء۔ دورہ مغرب ۱۴۰۰ھ ص ۲۶۵)

جماعت احمدیہ لاہور کا جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۲ ربیع الاول مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار مسجد احمدیہ دارالذکر میں بوقت صبح ۱۰½ بجے جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوگا۔ تمام احباب سے التماس ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ دیگر علماء سلسلہ کے علاوہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد بھی تقریر فرمائیں گے۔

ملک عبد اللطیف مستکوہی
سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ لاہور

مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب استاذ الجامعہ کی بائیں آنکھ میں کالا موتیا اترنے کی وجہ سے کافی پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے نظر کافی کمزور ہو چکی ہے نیز سانس کی تکلیف شدت اختیار کر چکی ہے۔ ان دنوں لاہور بغرض علاج گئے ہوئے ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے شافی مطلق خدا جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۳ء بوقت ۳ بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-
"جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے"
(البدر دسمبر ۱۹۰۲ء ص ۵۲)

جلسہ سیرۃ النبیؐ ربوہ

مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ جو صبح نو بجے

جلسہ سیرت النبیؐ

مسجد مہدی گول بازار ربوہ کے میدان میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس موقع پر سلسلہ کے جید علماء تقاریر فرمائیں گے۔ تمام اہالیان ربوہ سے درخواست ہے کہ کثرت کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہو کر جلسہ کی رونق بڑھائیں۔

(صدر عمومی و کل انجمن احمدیہ ربوہ)

اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کی خاص توجہ کیلئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک خاص تاکیدی ارشاد

"اگر خدانخواستہ یہ رسالہ (ریویو آف ریلیجنز) کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا تو یہ واقعہ اس سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہوگا۔ اس لئے میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلاویں۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

چندہ سالانہ پچاس روپے۔ ملنے کا پتہ منیجر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پونٹر: سید عبد الحیٔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ
۱۵ فتح ۱۳۶۲ ہش

حقیقی عبادت اور اس کا ایک بنیادی تقاضا

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی پیدائش کی ایک ہی غرض بیان کی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں جیسا کہ قرآن مجید کی آیت وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذّٰریٰت آیت ۵۷) سے ظاہر ہے۔ یہ غرض پوری نہیں ہو سکتی جب تک کہ انسان ہر طرف سے منقطع ہو کر خدا تعالیٰ ہی کا نہ ہو رہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر دم اور ہر لحظہ اس کا رجوع اپنے پروردگار کی طرف ہی ہو اور اس کی کامل اطاعت اس کا شیوہ ہو۔ یہ رجوع ثابت نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی زبان ہمہ وقت ذکرِ الٰہی سے تر نہ رہے اور اس کا دل اسی کی یاد میں محو نہ رہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بڑی کثرت کے ساتھ اس کو یاد کرنے اور اس کے ذکر میں مشغول رہنے کا حکم دیا ہے۔

ہر چند کہ نماز روزہ اور حج وغیرہ معروف عبادات جن کی بجا آوری فرض قرار دی گئی ہے از اوّل تا آخر ذکرِ الٰہی پر ہی مشتمل ہیں بایں ہمہ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جملہ فرض عبادتوں میں کئے جانے والے ذکرِ الٰہی کو کافی قرار نہیں دیا ہے بلکہ مومنوں کے لئے ضروری ٹھہرایا ہے کہ وہ ان عبادات کے علاوہ بھی باقی اوقات میں اسی کی یاد میں محو اور اسی کے ذکر میں مشغول رہیں۔ اسی لئے تو اس نے جملہ فرض عبادتوں کی غرض ہی یہ بیان کی ہے کہ ان کے طیب و شیریں ثمرہ کے طور پر انہیں باقی اوقات میں بھی ذکرِ الٰہی کی توفیق ملنی چاہیئے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نماز کے لازمی نتیجہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ (النساء آیت ۱۰۴)

ترجمہ:۔ جب تم نماز ادا کر چکو (تو اس کے بعد بھی) کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے (یعنی ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے رہو۔

اسی طرح نماز جمعہ ادا کر چکنے کے بعد بھی بکثرت خدا کو یاد کرنے کا حکم دیتے ہوئے مزید فرمایا:۔

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(الجمعہ آیت ۱۱)

ترجمہ: اور جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جایا کرو اور اللہ کا فضل تلاش کیا کرو اور اللہ کو بڑی کثرت کے ساتھ یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے اس کی وجہ بھی یہی بیان فرمائی ہے کہ تا وہ ذکرِ الٰہی کے وصف سے متصف ہو سکیں اور تا ان کے سارے اوقات ہی اللہ کی یاد میں گزرنے لگیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزوں کی فرضیت کا ذکر کرنے کے معاً بعد ان کی علّت غائی بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۸۶)

ترجمہ:۔ تا کہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور تا کہ تم اس کے شکر گزار بنو۔

اسی طرح مناسکِ حج کی ادائیگی کے بعد بھی بہت ہی دلبستگی کیساتھ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا ؕ (البقرہ آیت ۲۰۱)

ترجمہ:۔ پھر جب تم حج کے مناسک ادا کر چکو تو اپنے باپ دادوں کو یاد کرنے کی طرح اللہ کو یاد کرو بلکہ اس سے بھی زیادہ دل بستگی کے ساتھ اللہ کا ذکر کرو۔

ان سب آیات سے ظاہر ہے کہ عبادت صرف نماز روزہ اور حج وغیرہ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ حقیقی عبادت اس کیفیت اور حالت کا نام ہے کہ انسان ہر وقت اور ہر حال میں یادِ الٰہی میں مصروف رہے اور ایک لمحہ کے لئے بھی اس کی یاد اور اس کے ذکر سے غافل نہ ہو۔ بعض مخصوص عبادات یعنی نماز، روزہ اور حج وغیرہ اسی لئے فرض کی گئی ہیں کہ انسان کے اندر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں محو رہنے کی صلاحیت پیدا ہو۔ اگر فرض عبادات کے نتیجہ میں انسان میں رو بخدا رہنے کی کیفیت پیدا نہ ہو یعنی وہ ان عبادات کو ہی کافی سمجھے اور باقی اوقات میں اس کا رجوع خدا تعالیٰ کی طرف ہونے کی بجائے دنیا کی طرف ہو اور خدا تعالیٰ سے غافل ہو کر وہ دنیا کمانے میں ہی محو رہے تو پھر سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کی نمازیں اور دیگر فرض عبادات عند اللہ مقبول نہیں ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے نمازیوں پر جو نماز ادا کرنے کے باوجود غفلت کی زندگی گزار رہے ہوتے ہیں افسوس کا اظہار کیا ہے اور انہیں ہلاکت سے ڈرایا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ۝

(الماعون آیات ۵، ۶)

ترجمہ:۔ اور ان نمازیوں کے لئے بھی ہلاکت ہے جو (نمازیں ادا کرنے کے باوجود) اپنی نمازوں (کے اصل مقصد) سے غافل رہتے ہیں۔

الغرض عبادت کے حقیقی مفہوم کی رو سے انسان کا ہر وقت اور ہر حالت میں رو بخدا رہنا اور اس کی یاد میں محو اور اسی کے ذکر میں مشغول رہنا ضروری ہے۔ لیکن ہر وقت اور ہر حال میں یادِ الٰہی میں محو رہنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ انسان اپنی معاشرتی ذمہ داریوں سے غافل ہو جائے اور انہیں پورے طور پر ادا نہ کرے۔ اسلام کا منشاء یہ ہے کہ انسان معاشرتی ذمہ داریوں کی کما حقہٗ ادائیگی کے دوران بھی خدا تعالیٰ کی یاد سے ایک لمحہ کے لئے غافل نہ ہو۔ وہ خدائی احکام کے مطابق یہ ذمہ داریاں بھی ادا کر رہا ہو اور ان ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بھی دھیان اس کا خدا تعالیٰ ہی کی طرف ہو۔ اسی لئے اس نے ان لوگوں کو جو مال اور اولاد (جنہیں اس نے نعمت قرار دیا ہے) کی محبت میں اس درجہ گرفتار ہو جاتے ہیں کہ یہ محبت انہیں یادِ الٰہی سے غافل کر دیتی ہے خبردار فرمایا ہے کہ وہ اپنی اس غفلت کی وجہ سے سخت خسارہ میں ہیں جیسا کہ فرمایا:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

(المنافقون آیت ۱۰)

یعنی اے لوگو! جو ایمان لائے ہو کہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں ذکرِ الٰہی سے غافل نہ کر دے۔ یاد رکھو جو بھی ایسا کریں گے وہ خسارہ میں رہیں گے

اس سے ظاہر ہے کہ اولاد کی محبت اور مال کی خواہش دونوں اپنی جگہ جائز ہیں لیکن اس شرط کے ساتھ کہ یہ محبت اور یہ خواہش انسان کو یادِ الٰہی سے غافل نہ ہونے دے۔ الغرض حقیقی عبادت اس چیز کا نام ہے کہ انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو خاص تعہد سے ادا کرے لیکن ضروری ہے کہ ایک نوع کے حقوق کی ادائیگی اسے دوسرے نوع کے حقوق کی ادائیگی سے غافل نہ ہونے دے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی میں اس طور سے محو نہ ہو کہ حقوق العباد کی ادائیگی سے غافل ہو جائے اور اسی طرح حقوق العباد کی ادائیگی میں ایسا منہمک نہ ہو کر وہ اسے حقوق اللہ کی ادائیگی سے غافل کر دے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ حقوق العباد کی ادائیگی کے دوران بھی یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو اور جہاں تک اس کی طاقت میں ہو زبان سے وَالْاٰدل سے اس کے ذکر میں مشغول رہے۔ حقیقی عبادت کا یہی ایک بنیادی تقاضا ہے اور اسے پورا کئے بغیر انسان اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد نہیں بن سکتا۔

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:۔ "اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں۔"

(افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں شمولیت

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے :-

یایھا الذین امنوا استجیبوا للہ و للرسول اذا دعاکم لما یحییکم واعلموا ان اللہ یحول بین المرء وقلبہ وانہ الیہ تحشرون۔ (الانفال آیت ۲۵)

ترجمہ: اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک کہو جبکہ وہ رسول تم کو زندہ کرنے کے لیے پکارے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل میں حائل ہے اور تم اسی کی طرف زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اللہ اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک کہنے کا حکم فرمایا ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نہیں دیا کہ جب اللہ اور اس کا رسول پکاریں تو لبیک کہو بلکہ فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی آواز پر لبیک کہو جب رسول تمہیں پکارے۔ چونکہ رسول خدا تعالیٰ کے حکم اس کی منشاء کے مطابق دیتا ہے اور جو حکم دیتا ہے وہ خدائی حکم کے عین مطابق ہوتا ہے اس لیے رسولؐ کا پکارنا دراصل خدا کا پکارنا ہوتا ہے اور رسولؐ کی آواز سے روگردانی کرنا خدا کی آواز سے روگردانی کرنے کے مترادف ہے۔

جب یہ ثابت ہو گیا کہ مامور من اللہ کی آواز دراصل خدا کی آواز ہوتی ہے اس کا پکارنا خدا کا پکارنا ہوتا ہے اور اس کی آواز پر لبیک کہنے سے ہی نئی زندگی ملتی ہے تو پھر ایمان لانے کے بعد مامور کی آواز پر لبیک نہ کہنا اور اس سے روگردانی کرنا کوئی معمولی فروگزاشت متصور نہیں ہو سکتی یہ اتنا بڑا جرم بن جاتا ہے کہ جو عند اللہ قابل مواخذہ ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

واتقوا فتنۃ لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصۃ واعلموا ان اللہ شدید العقاب۔

(الانفال آیت ۲۶)

ترجمہ: اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو جو کہ تم میں سے صرف ظالموں کو ہی نہیں پہنچے گا (کیونکہ غیر ظالم بھی جو رسولؐ کی آواز پر لبیک نہیں کہیں گے اس میں مبتلا ہو سکتے ہیں) اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ کا عذاب یقیناً بہت سخت ہوتا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مامور من اللہ کی آواز پر لبیک نہ کہنے کے برے انجام سے ڈرتے رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ جو ان آیات کے اولین مخاطب تھے مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہنے اور اس پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے کی بنیادی اہمیت اور اس سے پہلو تہی کی انتہائی مضرت سے پوری طرح باخبر تھے۔ وہ ہمیشہ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد پروانوں کی طرح جمع رہتے تھے اور ہر آن منتظر رہتے کہ حضورؐ کی زبان مبارک سے کوئی حکم صادر ہو اور وہ اس کی تعمیل میں ایک دوسرے پر سبقت لے جا کر خدائی افضال و انعامات اور ان کے طفیل حیات ابدی کے وارث ٹھہریں جس قدر دنیا کی محبت کی طرف سے ان کے دل سرد تھے اسی قدر حصول حسنات کے لیے ان کے دلوں میں ایک خاص گرمی و تپش اور جذبہ و جوش پایا جاتا تھا وہ حد درجہ بے نفس و بے ریا ہونے کے باوجود حصول حسنات کے معاملہ میں بے انتہا حریص واقع ہوئے تھے۔

یہاں تک کہ حضورؐ کی ہر آواز پر دیوانہ وار لبیک کہنا ان کی فطرت کا ایک انتہائی اہم تقاضہ بن گیا تھا۔ ان کے لیے حضورؐ کی آواز پر لبیک کہنے میں سوچ بچار یا توقف و تامل کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا۔ وہ جانتے تھے اور اچھی طرح جانتے تھے کہ اگر اس بارہ میں ان سے ذرا بھی لغزش ہوئی تو یہ حبط اعمال پر منتج ہو کر انہیں خسران مبین میں مبتلا کرنے کا موجب بن سکتی ہے حضور نے انہیں بے شمار اور ان گنت مواقع پر بلایا اور ایک دفعہ بھی تو ایسا نہیں ہوا کہ انہیں دیوانہ وار لبیک کہنے میں ذرہ تامل ہوا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ ان میں سے ہر ایک نے حضورؐ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے مال اپنی عزت اور اپنے وقت سے قربان کر دکھایا کہ تاریخ عالم اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

مثلاً جنگ بدر کے موقعہ پر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو بلا کر مشورہ کیا تو انہوں نے آپؐ کی اس آواز پر ایسا بے نظیر نمونہ دکھایا کہ ہر موافق و مخالف کی گردن احترام سے جھک جاتی ہے۔ مہاجرین تو پہلے ہی جانیں قربان کرنے کے لیے تیار تھے انصار صحابہؓ سے معلوم کرنا تھا کہ ان کا کیا رد عمل ہے۔

انصار نے مہاجرین سے بڑھ کر جذبہ فدائیت کا مظاہرہ فرمایا۔

حضرت مقداد بن اسود جو انصاری صحابی تھے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم موسیٰ کے ساتھیوں کی طرح آپ سے یہ نہیں کہیں گے کہ اذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون۔ (تو اور تیرا رب دشمنوں سے جنگ کرتے پھرو ہم تو یہیں بیٹھے ہیں) بلکہ ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے اور یا رسول اللہ دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک وہ ہماری لاشوں پر سے گزرتا ہوا نہ جائے۔ یا رسول اللہ! جنگ تو ایک معمولی بات ہے یہاں پر تھوڑے سے فاصلہ پر سمندر ہے آپ ہمیں حکم دیں ہم اپنے گھوڑے سمندر میں ڈال دو ہم بلا دریغ اپنے گھوڑے دوڑاتے ہوئے سمندر میں کود پڑیں گے۔

اسی طرح جنگ حنین کے موقعہ پر جب اسلامی لشکر میں بھگدڑ مچ گئی۔ اور سوائے چند صحابہؓ کے حضورؐ کے گرد کوئی بھی نہ رہا تو حضرت عباسؓ کی یہ ندا جو انہوں نے حضورؐ کے حکم سے بلند کی تھی کہ :-

"اے مسلمانو! خدا کا رسولؐ تمہیں بلاتا ہے۔"

صور اسرافیل بن کر ان کے کانوں سے ٹکرائی تو وہی مسلمان جو اپنی سواریوں کے بے قابو ہونے کی وجہ سے میدان جنگ سے بھاگے جا رہے تھے۔ یہ اعلان سنتے ہی اپنی سواریوں سے کودے اور حضورؐ کے گرد جمع ہو گئے اور دشمن سے مقابلہ کرتے رہے نتیجہ یہ ہوا کہ وہی شکست فتح میں بدل گئی۔

صحابہؓ جانتے تھے کہ حضور کی آواز پر لبیک سے پہلو تہی اور روگردانی انہیں فتنہ میں مبتلا کر کے مستحق عذاب بنا دے گی۔

اس قسم کے ہزاروں واقعات ہیں جو صحابہؓ کی اطاعت و فرماں برداری پر دلالت کرتے ہیں

آج ہمارے لئے لبیک کہنے کا ایسا ہی بے نظیر نمونہ دکھانے کا پھر موقع آن پہنچا ہے اس لئے کہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کا اعلان ہو چکا ہے اسی جلسہ سالانہ کا جس کے متعلق آج سے نوے سال قبل حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے اِذَا دَعَاکُمْ کے تحت خدائی حکم اور منشاء کے مطابق نہایت درجہ تاکید کے رنگ میں فرمایا تھا:-

"آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کیلئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اسی تاریخ پر آجانا چاہیئے"

(آسمانی فیصلہ)

حضرت اقدس کا یہ حکم جس کی ندا آپ نے آج سے ۹۰ سال پہلے بلند کی تھی اور جس پر لبیک کہتے ہوئے حضور کے جانی نثار صحابہؓ دیوانہ وار کھنچے چلے آئے تھے ایک دائمی حکم ہے کیونکہ حضورؑ نے فرمایا ہے کہ آئندہ جب بھی سال بہ سال جلسہ کی تاریخیں آئیں تو جملہ داخلین سلسلہ بیعت کا یہ فرض ہوگا کہ وہ تمام دنیوی مصروفیات اور کاروبار ترک کر کے اس ملہمی جلسہ میں شمولیت کی غرض سے مرکز میں آ جمع ہوں حضور نے اس میں شمولیت کی تاکید کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ احباب اس جلسہ کے عظیم الشان فوائد کے پیش نظر معمولی خرچ یا دنیوی نقصان کی پرواہ نہ کریں۔ اگر انہیں نقصان اٹھا کر بھی آنا پڑے تو آئیں اور ضرور آئیں۔ جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہیں وہ ضرور شامل ہوں اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی اس جلسہ میں حاضر ہونے کے لئے قناعت شعاری سے کچھ سرمایہ خرچ سفر کے لئے جمع کرتے رہیں اور وہ بھی اس بابرکت جلسہ میں ضرور شامل ہوں

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حسب سابق جماعتہائے احمدیہ مورخہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے کے لئے شایان شان طریق پر اجلاس منعقد کریں جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوں

جلسہ کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المختصر یہ کہ ہر احمدی کا یہ اوّلین فرض ہے کہ استجیبوا للہ و للرسول اذا دعاکم کے تحت حضور کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دیوانہ وار اپنے مرکز میں کھنچا چلا آئے اور جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہو۔

حضرت اقدس نے جلسہ سالانہ کی جو غرض و غایت بیان فرمائی وہ آپ کے اپنے الفاظ میں کچھ یوں ہے۔

فرماتے ہیں:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو۔ اور یقینِ کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔

سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدائے تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا۔ ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی معذرت یا بُعدِ مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں لہذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔"

(آسمانی فیصلہ)

نیز فرمایا:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز اُن دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ)

مزید برآں اس جلسہ کی عظمت و اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کیں ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ کے تعلق میں حضرت اقدس کے نہایت درجہ تاکیدی ارشادات اس حقیقت پر گواہ ہیں کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی ندا جو ایک دائمی حکم کے طور پر آج سے نوّے سال قبل بلند کی تھی استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم کے قرآنی حکم کے تحت بلند ہونے والی ندا ہے۔

سو اے حضرت اقدس پر ایمان لا کر ایمان لانے والوں میں شمولیت کا شرف حاصل کرنے والو نیز اُس کی اطاعت کا دم بھرنے والو سنو اور بغور سنو! کہ خدا کا مامور اپنے دائمی حکم کے ذریعہ تمہیں اپنے مرکز میں جمع ہونے کے لئے آواز دے رہا ہے۔ وہ تمہیں پکار رہا ہے اور پکار پکار کر بلا رہا ہے کہ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں وہ بلند آواز سے کہہ رہا ہے کہ اس کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کرو اور جلسہ پر حاضر ہو کر اپنی اطاعت کا ثبوت دو۔

اے شمعِ احمدیت کے پروانو! حضرت اقدس کی اطاعت و فرمانبرداری پر فخر کرنے والو! مامور من اللہ کی اُس آواز پر جو دائمی حکم کا درجہ رکھتی ہے لبیک کہنے کی اہمیت سمجھو اور بے اختیار ہو کر دیوانہ وار اس میں شمولیت کے لئے دوڑے چلے آؤ کہ کثرتِ تعداد کے تمام سابقہ ریکارڈ مات ہو جائیں خدا تعالیٰ تمہاری اس وابستگی و فدائیت، محبت و عقیدت اور شیفتگی و للّٰہیت کو دیکھ کر خوش ہو جائے اور تمہیں ایک نئی زندگی سے ہمکنار کر کے تمہاری مرادیں تمہیں عطا کر دے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اعلان

ناظم صاحب اطفال! کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیا ہے؟

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

● میری بیٹی عزیزہ امۃ العزیز جس کا نکاح مسجد مبارک ربوہ میں عزیزم لطیف احمد صاحب ابن مکرم میجر حمید احمد صاحب کلیم کے ساتھ پڑھا گیا تھا۔ اس کی رخصتانہ کی تقریب ہیمبرگ (جرمنی) میں مورخہ ۳ نومبر ۱۹۸۳ء عمل میں آئی۔ اور اگلے دن بروز جمعہ ولیمہ کا انتظام کیا گیا اور ہر دو تقریبات میں مکرم جناب امام صاحب ہیمبرگ و معززین جماعت و غیر از جماعت نے شامل ہو کر دعا کی۔ فجزاھم اللہ

تمام احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ اس رشتہ کو جانبین اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔

(سردار بشارت احمد ابن سردار عبدالرحمن صاحب مرحوم مہر سنگھ) از ہیمبرگ

اہل علم حضرات کیلئے ایک مفید کتاب

حال ہی میں خلافت لائبریری ربوہ میں ایک نئی کتاب کا اضافہ ہوا ہے۔ RELIGIONS BOOKS کے نام کی یہ کتاب چار جلدوں پر مشتمل ہے جو دراصل ۱۸۷۶ء سے ۱۹۸۲ء تک دنیا بھر میں انگریزی زبان میں شائع ہونے والی جملہ مذہبی کتب کی فہرست ہے۔ ہر مذہب کے بارے میں مختلف عناوین کے تحت کتب اور ان کی پوری تفصیل (یعنی مصنف، ناشر، ایڈیشن، سن طباعت، سائز اور حجم) درج ہے۔

مذاہب عالم اور تقابل ادیان کے طلباء اور محققین کے لئے یہ کتاب بے حد مفید ہے۔ امید ہے اہل علم احباب اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید)

میڈیکل و انجینئرنگ کے طلباء متوجہ ہوں

داؤد کالج آف انجینئرنگ کراچی میں داخلہ جاری ہے اور فارم جاری کرانے کی آخری تاریخ ۱۷ دسمبر ۱۹۸۳ء ہے۔ پنجاب کی اس سال ۵۰ نشستیں ہیں۔

کراچی میں ڈاؤ میڈیکل کالج اور سندھ میڈیکل کالج کراچی میں سال اوّل کے داخلے شروع ہونے والے ہیں۔ جن طلباء کا داخلہ ہونے والا ہے۔ وہ جلد از جلد اپنے دستاویزات مکمل کر لیں

داخلے اتنے فیصد نمبروں پر بند ہو رہے ہیں۔

D.M.C	طلبہ 67.8%	طالبات	71.8%
S.M.C	〃 65.5%	〃	69.6%
نواب شاہ میڈیکل کالج	-	〃	68.9%
فاطمہ جناح 〃	-	〃	68.8%

مزید تفصیلات کے لئے خاکسار سے اس پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

(اسلم داؤد ناظم امور طلباء ضلع کراچی احمدیہ ہال میگزین لین کراچی)

دعائے نعم البدل

میری دوسری بیٹی عطیۃ الوہاب مورخہ ۱۲/۸۳/۲ کو بعمر قریباً ایک ماہ وفات پا گئی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مسجد مہدی میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ یہ بچی مکرم مولوی فتح محمد صاحب اسلم مرحوم درویش قادیان کی نواسی تھی۔ احباب جماعت نعم البدل کے لئے دعا کریں۔

(سید شاہ میر احمد اشرف ابن مکرم سید علی احمد صاحب مرحوم کیفے اشرف گولبازار۔ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینیجر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب سے ضروری گزارشات

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ جس کی بنیاد اعلائے کلمۃ الاسلام پر رکھی گئی ہے ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح (دسمبر) کو منعقد ہوگا۔ یہاں پہنچ کر آپ اس عظیم الشان نشان کو بچشم خود مشاہدہ کریں گے۔ جس کی بابت خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو الہاماً بتایا تھا۔

يَأْتِيكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ وَيَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

اس موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ اکناف عالم سے لاکھوں کی تعداد میں طیور احمدیت اپنے پیارے امام کی آواز پر جمع ہونگے۔ اس روحانی اجتماع کی برکات سے پورے طور پر متمتع ہونے کے لئے بطور یاددہانی چند گزارشات احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

① سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درج ذیل ارشاد کو ہر وقت ذہن میں رکھیں اور اس پر عمل پیرا رہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"تین باتیں ہیں جن کی میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں، ایک یہ کہ جلسہ سالانہ کے دوران عبادت الٰہی پر خاص زور دیں۔ دوسرے جلسہ گاہ میں حاضری کا خیال رکھیں۔ تیسرے خدا کی خاطر ان دنوں میں رزق کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جلسہ کے اوقات میں اپنی دکانیں بند رکھیں۔ ہمارا جلسہ سالانہ ایک عظیم الشان اجتماع ہے اس کے نہایت ہی پاکیزہ اور بلند اور عظیم الشان مقاصد ہیں۔ ان کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ اپنی تمنائیں کچلی جاتی ہیں تو کچلی جائیں۔ اپنے مفادات مرتے ہیں تو مرنے دیں ان کی پرواہ نہ کریں اس جلسہ کے مفادات کو اپنے مفادات پر ترجیح دیں۔ پھر دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر کس قدر مہربان ہوتا ہے۔"

② آپ سے گذارش ہے کہ مع اہل و عیال جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائیں تا آپ ان دعاؤں کے وارث بنیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں نیز آپ کو امام وقت کے روح پرور کلمات سن کر اپنے ایمان اور عرفان میں ترقی نصیب ہو۔

③ افراد و مربیان اور صدر صاحبان حتی الوسع ایسے افراد کو ربوہ لانے کی کوشش کریں جنہوں نے مالی تنگی کے باعث تا حال ربوہ نہیں دیکھا۔

④ اپنے سفر کا آغاز دعاؤں سے کریں۔ دوران سفر بھی دعائیں کرتے رہیں اور جلسہ کے ایام میں عجز و انکسار سے بالالتزام دعائیں کرنا نہ بھولیں۔ ان بابرکت ایام کو غنیمت سمجھیں

⑤ آپ کا لباس بے شک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہیئے۔ اسلامی پردہ کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ اسلام مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی ہدایت فرماتا ہے اور عورتوں کے لئے چہرہ چھپانا پردہ میں شامل ہے۔ خواتین کو خرید و فروخت کیلئے بازار میں جانے سے حتی الوسع اجتناب کرنا چاہیئے۔ ضروریات کے لئے مردوں کو بھجوائیں۔

⑥ مرکز سلسلہ میں ہم کسی کھیل یا تماشہ کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اپنی دینی معلومات بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے ذکر الٰہی کے آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم جلسہ گاہ میں مقررہ وقت پر پہنچیں۔ بلاوجہ اور بلا سبب جلسہ گاہ سے باہر کھڑے رہنا یا جلسہ گاہ سے اٹھ کر چلے جانا یا ادھر اُدھر کی باتوں میں لگے رہنا ہرگز درست نہیں۔ ہمیں ہر تقریر پوری توجہ سے سننی چاہیئے تاکہ ہماری معلومات اور معرفت میں ترقی ہو اور جلسہ میں شمولیت کی غرض پوری ہو۔

⑦ ربوہ میں قیام کے دوران سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ تمام نمازیں امام وقت کی اقتداء میں ادا کریں۔ تاہم اگر کسی مجبوری کے باعث ایسا نہ کر سکیں تو اپنی جائے قیام سے قریب مسجد میں نماز باجماعت ادا کریں۔ ان ایام میں مسجد مبارک میں بھی نماز تہجد کا انتظام ہوتا ہے اور بعد نماز فجر علماء سلسلہ قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ اس میں شرکت کی کوشش فرمائیں۔

⑧ ربوہ میں آتے جاتے اسلامی آداب کے ماتحت ایک دوسرے کو السلام علیکم کہا کریں نیز مردوں اور عورتوں کی آمد و رفت کے لئے جو ہدایات جاری ہوں ان کی پوری پابندی کریں۔

⑨ جلسہ سالانہ کے موقع پر جو احمدی تجارتی ادارے اشتہارات شائع کرتے ہیں یا اپنے ہوٹلوں کے نئے نام رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اشتہارات کی عبارت اور ہوٹلوں کے ناموں کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد سے پہلے مشورہ کرلیں۔

⑩ غیر از جماعت دوستوں کو دینی معلومات بہم پہنچانے کے لئے نظارت اصلاح وارشاد کی طرف رجوع کریں۔ ان ایام میں مربیان سلسلہ بھی قیام گاہوں کا دورہ کریں گے ان سے بھی دینی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ مربیان کرام وقف عارضی کے فارم بھی پُر کروائیں گے احباب ان سے تعاون فرمائیں۔

⑪ جلسہ گاہ کے قریب کاروں کے کھڑا کرنے کا محدود انتظام کیا جاتا ہے تاہم بہتر یہ ہے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو جلسہ گاہ میں پیدل تشریف لائیں تا راستہ پر چلنے پھرنے والے بھائیوں کو سہولت رہے۔ نیز ربوہ میں کاریں آہستہ چلائیں تاکہ گرد و غبار اڑ کر دوستوں کے لئے تکلیف کا موجب نہ بنے۔

⑫ بازاروں میں چلتے پھرتے کھانا معیوب امر ہے۔ احباب اس سے اجتناب کریں

⑬ جلسہ گاہ کے قریب احباب کی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل اداروں کے خیمہ جات نصب ہوں گے۔

۱۔ تحریک جدید ۲۔ اخبار الفضل ۳۔ مجلس انصار اللہ ۴۔ مجلس خدام الاحمدیہ
۵۔ وقف عارضی ۶۔ نظارت اصلاح وارشاد۔

اشاعت لٹریچر کے دفتر سے ضروری لٹریچر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ بیرون پاکستان میں حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کی تعمیل

جماعتہائے احمدیہ بیرون پاکستان نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی تعمیل میں ہر چندہ دھندہ کی مالی قربانی کا ریکارڈ بہتر طریق پر رکھنا شروع کیا ہے۔ چنانچہ باقاعدہ انفرادی کھاتہ جات (Individual Accounts) رکھنے کا کام پہلے سے بہت بہتر ہوا ہے جن جماعتوں نے نمایاں کام کیا ہے اور رپورٹ بھجوائی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ ڈنمارک ۲۔ سیرالیون ۳۔ سورینام ۴۔ جاپان ۵۔ سپین ۶۔ نائیجیریا ۷۔ یوگنڈا ۸۔ کینیا ۹۔ ناروے ۱۰۔ سویڈن ۱۱۔ جرمنی۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ جملہ مبلغین و عہدیداران جماعت کی خدمت کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی ذمہ داریوں کو پہلے سے بڑھ کر ادا کرنیکی توفیق دیتا چلا جائے

(وکیل المال ثانی، تحریک جدید)

قیام گاہ مستورات بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات کی قیام گاہ کا انتظام بتفصیل ذیل ہوگا۔

:- قیامگاہ نمبر ۱ :-

لجنہ اماں اور احاطہ دفتر لجنہ میں چھولداریوں پر مشتمل ہوگی۔ اس میں درج ذیل اضلاع کی خواتین قیام کریں گی۔

سرگودھا، فیصل آباد، جھنگ، میانوالی، قصور، ملتان، خانیوال، رحیم یار خاں، ڈیرہ غازی خاں، نواب شاہ، حیدر آباد سندھ۔

:- قیامگاہ نمبر ۲ :-

مہمان خانہ مستورات میں درج ذیل اضلاع کی خواتین قیام کریں گی۔

پشاور، مردان، ہزارہ، کیمبل پور، جہلم، ایبٹ آباد، کھاریاں، اسلام آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، لاہور، شیخوپورہ، ساہیوال، کراچی، کوئٹہ، گجرات۔

(افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

برادرم مکرم کمال یوسف صاحب امیر و مبلغ انچارج ناروے نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل مخلصین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

-: صف اوّل :-

۱۔ مبارک احمد راجپوت : ۱۵۰۰ کرونر
۲۔ خواجہ ظہیر احمد صاحب : ۱۵۰۰ "
۳۔ کمال یوسف صاحب : ۱۳۰۰ "
۴۔ مقصود احمد ورک صاحب : ۱۲۰۰ "
۵۔ غلام سرور صاحب : ۱۲۰۰ "
۶۔ نصیر احمد صاحب : ۱۲۰۰ "
۲۔ امتہ الرؤف صاحبہ : ۷۰۰ کرونر
۳۔ نعیم چوہدری صاحب : ۶۶۰ "
۴۔ نصیر احمد بٹ صاحب : ۶۰۰ "
۵۔ مرزا محمد اشرف صاحب : ۶۰۰ "
۶۔ غضنفر علی ضیاء صاحب : ۶۰۰ "
۷۔ سید ریاض عباس جعفری صاحب : ۶۰۰ "
۸۔ مسز عفت باسط صاحبہ : ۶۰۰ "

-: صف دوم :-

۱۔ بشارت احمد بابر صاحب : ۷۰۰ " (وکیل المال ثانی تحریک ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

۱۹۸۴ء کے لئے فوری طبی امداد کا مندرجہ ذیل کورس مقرر کیا گیا ہے۔

۱۔ بچوں کی عمومی بیماریاں اور ان کا علاج۔
۲۔ وبائی امراض اور ان کی روک تھام۔
۳۔ زخم یا چوٹ آجائے اور حادثہ کی صورت میں خون بند کرنا۔ زخم کی صفائی اور پٹی وغیرہ کرنا۔

آل پاکستان لجنہ سپورٹس منعقدہ ۱۱، ۱۲ فروری ۱۹۸۴ء کے موقعہ پر فوری طبی امداد کا امتحان لیا جائے گا۔ براہ مہربانی تمام کھلاڑی تیاری کر کے آئیں۔ تمام لجنات بہ نصاب اپنی تمام ممبرات کو سکھائیں اور رپورٹ میں اس کا ذکر کیا کریں۔ (سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ)

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون کریں گے

(مینجر الفضل ربوہ)

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(مینجر الفضل ربوہ)

تجنید خدام الاحمدیہ

ناظمین تجنید مجالس خدام الاحمدیہ خیال رکھیں کہ ۱۵ سال سے ۴۰ سال کے ہر احمدی مرد کا خدام الاحمدیہ کی فہرست تجنید میں شامل ہونا ضروری ہے کیا آپ کی فہرست تجنید اس لحاظ سے مکمل ہے؟ اگر نہیں تو اسے مکمل کر کے مرکز میں اطلاع دیں۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ذیابیطس (شوگر) کورس Diabetes Course 80/-
موٹاپا کورس Obesity Course 60/-
باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course 30/-
ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course 100/-
لٹریچر فری۔ ڈاک خرچ -/8 روپے زائد

کیور ٹیو سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپلے سنٹر اچھرہ شیخ سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک موہنی ہسپتال
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز چوک مغلپورہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

وقف جدید دفتر اطفال کے مثالی کارکنان کیلئے حضور ایدہ اللہ کی دعائے خاص

مندرجہ ذیل عہدیداران خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ نے ۱۹۸۲-۸۳ء کے دوران محض للہ وقف جدید دفتر اطفال مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ چنانچہ ان کے کام پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں کے لئے خدمت اقدس میں پیش ہوئے تو حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ کارکنان اور ان کے رفقاء کو حسنات دارین سے نوازے اور ان کے اوقات میں برکت دے۔ نیز سعی مشکور کی توفیق بخشے۔ حضور پرنور نے ازراہ شفقت و ذرہ نوازی اپنے دست مبارک سے یہ بھی تحریر فرمایا "جزاھم اللہ احسن الجزاء"

۱۔ قائد صاحب ضلع اسلام آباد
۲۔ سیکرٹری صاحبہ ناصرات مقامی ربوہ
۳۔ ناظم صاحب اطفال ربوہ
۴۔ صدر صاحبہ لجنہ ضلع راولپنڈی
۵۔ ناظم صاحب اطفال ضلع حیدر آباد (سندھ)
۶۔ سیکرٹری صاحبہ ناصرات حیدر آباد
۷۔ صدر صاحبہ لجنہ ضلع سیالکوٹ۔
۸۔ ناظم صاحب اطفال ضلع سیالکوٹ
۹۔ سیکرٹری صاحبہ ناصرات ماڈل ٹاؤن لاہور
۱۰۔ ناظم صاحب اطفال ضلع بہاولپور
۱۱۔ ناظم صاحب اطفال ضلع فیصل آباد
۱۲۔ ناظم صاحب اطفال ضلع سرگودھا
۱۳۔ قائد صاحب سرگودھا شہر
۱۴۔ قیادت حلقہ صدر کراچی
۱۵۔ قیادت جہلم
۱۶۔ ناظم صاحب اطفال ضلع خیرپور

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں داخلہ

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور نیز یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ ٹیکسلا میں سال اوّل میں داخلہ برائے سیشن ۱۹۸۳ء کی میرٹ لسٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جن احمدی طلباء کا نام میرٹ لسٹ میں آگیا ہے انہیں ضروری تاکید کی جاتی ہے کہ وہ فوری طور پر بذریعہ ڈاک یا خود مندرجہ ذیل افراد سے رابطہ قائم کریں۔ (رابطہ قائم نہ کرنے کی صورت میں انہیں مشکلات بالخصوص ہوسٹل الاٹمنٹ میں دقت پیش آسکتی ہے۔)

۱۔ ریاض احمد صاحب کمرہ نمبر ۱۱۵
۲۔ مشتاق احمد صاحب " نمبر ۱۱۲
} ممتاز ہال انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور ۳۱

(افتخار احمد ناگی۔ لاہور)

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا (القرآن) علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے (حدیث نبویؐ)
پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کے مطابق تعمیراتی ٹیکنالوجی سکھانے والا
اپنی نوعیت کا واحد ادارہ
بیکار مت بیٹھئے۔ کوئی ہنر سیکھئے TEST-O-TECH
ٹیسٹو ٹیک کا مطلب ہے (ٹیسٹ آف ٹیکنیشنز)
کم مدت میں مناسب فیس دے کر دیگر تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی مندرجہ ذیل ہنر سیکھئے
• سٹیل فکسر • شٹرنگ کارپینٹر • پائپ فٹر (پلمبر) • بلڈنگ پینٹرز • کنسٹرکشن فورمین
• سروئیر • ڈرافٹسمین • کوانٹٹی سروے • الیکٹریشن • الیکٹریکل سپروائزر
• موٹر وائنڈنگ • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ • موٹر ڈرائیونگ
ہوائے خواتین و حضرات
اس کے علاوہ ہمارے ہاں ریکروٹنگ ایجنسیوں کیلئے ٹریڈ ٹیسٹ بھی ہوتے ہیں باہر سے آنیوالے طلباء کیلئے مناسب چارجز پر رہائش کا انتظام ہے۔ پراسپیکٹس کیلئے دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیجیے۔ داخلہ جاری ہے۔
ٹیسٹ۔ ٹیک ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر
۸۹۲۔ این۔ پونچھ روڈ۔ نزد پکی ٹھٹھی سمن آباد۔ لاہور۔ ۴۱۲۸۵۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قائم شدہ
1975ء

رفیع سنز لمیٹڈ

فورٹریس سٹیڈیم لاہور کینٹ

فون نمبر
372493

نفع ونقصان میں شرکت کی بنیاد پر احباب کے لیے سرمایہ کاری کا موقع

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! رفیع سنز لمیٹڈ ایک نجی تعمیراتی وتجارتی ادارہ ہے۔ اپنے توسیعی منصوبوں کی تکمیل کے لئے ہم نے ماہ جولائی ۱۹۸۳ء میں اخبار "الفضل" کے ذریعہ یہ پیشکش کی تھی کہ جو احباب نفع ونقصان میں شرکت کی بنیاد پر عارضی سرمایہ کاری کے خواہشمند ہوں۔ ان کا سرمایہ ہم ایک مقررہ مدت کے لئے قبول کرنے کو تیار ہیں۔ اس پیشکش سے فائدہ اٹھانے کی آخری تاریخ ۲۸ جولائی ۱۹۸۳ء تھی۔ چونکہ تاریخ مقررہ کے گزر جانے کے بعد بہت سے احباب نے اس سکیم میں شمولیت کا اشتیاق ظاہر کیا تھا۔ اس لئے ایسے تمام احباب کی سہولت کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس سکیم کے تحت سرمایہ کاری کا ایک اور موقع ۲۴ دسمبر ۱۹۸۳ء تا ۱۰ جنوری ۱۹۸۴ء فراہم کیا جائے:۔

شرائط تعاون:

۱۔ ایک سرمایہ کاری یونٹ پچیس ہزار روپے کی ہوگی۔

۲۔ ایک فرد کے لئے زیادہ سے زیادہ سرمایہ لگانے کی حد دس یونٹ یعنی ۲½ لاکھ روپے ہوگی۔

۳۔ سرمایہ کم سے کم اٹھارہ ماہ (۱½ سال) کے لئے قبول کیا جائے گا۔ اس کے بعد جو سرمایہ کار دوست چاہیں مندرجہ ذیل مدت کا تحریری نوٹس دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتے ہیں۔ یا اگر فرم چاہے تو وہ بھی اتنی ہی مدت کا نوٹس دے کر سرمایہ واپس کر سکتی ہے:۔

- ایک یونٹ کی واپسی کے لئے ۲ ماہ
- دو یونٹوں کی واپسی کے لئے ۴ ماہ
- دو سے زیادہ یونٹوں کی واپسی کیلئے ۶ ماہ

۴۔ رفیع سنز لمیٹڈ کا مالی سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک مقرر کیا گیا ہے۔ ۳۱ دسمبر کو ختم ہونے والے مالی سال کا حساب اگلے ماہ فروری میں مکمل ہوگا اور مارچ میں قابل تقسیم منافع احباب میں (سرمایہ کی مالیت اور مدت استعمال کے تناسب سے) حصہ رسدی تقسیم کر دیا جائیگا

۵۔ استثنائی صورتوں میں متوقع منافع کا ایک حصہ بطور پیشگی سماہی یا ششماہی بنیاد پر ادا کرنے کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے لئے انفرادی طور پر براہ راست گفت وشنید کے ذریعہ معاملات طے کر لئے جائیں۔ ایسی تمام ادائیگیاں علی الحساب ہوں گی اور سال کے اختتام پر نفع ونقصان کے حتمی حساب میں سے محسوب کر لی جائیں گی۔

درخواستوں کا طریق کار:

۶۔ مندرجہ شرائط پر جو احباب سرمایہ کاری میں حصہ لینے کی پیشکش کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست بنام رفیع سنز لمیٹڈ سادہ کاغذ پر حسب ذیل کوائف کے ساتھ تحریر کریں اور اپنے دستخطوں کے ساتھ ارسال فرمائیں:۔

- نام مع ولدیت
- ڈاک کا مکمل پتہ
- ٹیلیفون نمبر (اگر موجود ہو)
- شناختی کارڈ کا نمبر (فوٹوسٹیٹ کاپی منسلک کی جائے)
- مطلوبہ سرمایہ کاری یونٹوں کی تعداد (۱ تا ۱۰)
- کل رقم جس کا لگایا جانا مطلوب ہے۔
- مدت سرمایہ کاری (کم از کم ۱۸ ماہ)
- دستخط درخواست دہندہ

۷۔ درخواست کے ساتھ مطلوبہ سرمایہ کاری کی کل مالیت کا بینک ڈرافٹ بحق رفیع سنز لمیٹڈ بحساب پچیس ہزار روپے فی یونٹ، یا نقدی کی صورت میں باخذ رسید داخل کرنا ضروری ہے جس کے بغیر پیشکش پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۸۔ تمام درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بالمشافہ داخل کی جائیں گی:۔

رفیع سنز لمیٹڈ۔ فورٹریس سٹیڈیم لاہور کینٹ

۹۔ جو احباب ڈاک کے ذریعہ اپنی درخواستیں بھیجنا چاہیں وہ بذریعہ رجسٹری بیمہ شدہ ڈاک کے ذریعہ ارسال فرمائیں۔

۱۰۔ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی سہولت کے لئے یہ مزید انتظام کیا گیا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مع مطلوبہ رقوم (بینک ڈرافٹ یا نقدی کی صورت میں) مینیجر مسلم کمرشل بینک ربوہ کے پاس باخذ رسید جمع کروا سکتے ہیں۔

درخواستوں کی وصولی کی تاریخیں:

۱۱۔ جملہ درخواستیں جو مندرجہ شرائط کے مطابق مکمل ہوں اوقات کار کے درمیان ۲۴ دسمبر ۱۹۸۳ء تا ۱۰ جنوری ۱۹۸۴ء وصول کی جائینگی جمعۃ المبارک اور بینک کی چھٹیوں کے ایام اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

: نوٹ :

اگرچہ رفیع سنز لمیٹڈ "کلیتہً" کاروباری ادارہ ہے تاہم اگر کوئی دوست جماعتی رنگ میں تصدیق کے خواہشمند ہوں تو ہم سے رجوع کریں۔ ان کی تشفی کر دی جائے گی۔

خاکسار

محمد وقیع الزمان خان بریگیڈیئر (ریٹائرڈ)

: منیجنگ ڈائریکٹر
رفیع سنز لمیٹڈ

عاجزانہ درخواست دُعا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ربوہ

جیسا کہ خاکسار اس سے قبل الفضل میں اپنی اہلیہ محمودہ بیگم سلمہا کی لمبی بیماری کے بارہ میں لکھ کر احباب کی خدمت میں خاص دعا کی درخواست کر چکا ہے۔ محمودہ بیگم سلمہا کو آج ایک ماہ چار دن ہوئے بیماری کا حملہ ہوا تھا۔ اب دو دن قبل پھر خون کا ٹیسٹ اور ایکسرے لئے گئے جس سے پتہ چلا ہے کہ خون میں انفکشن ابھی کافی ہے یعنی بہت کم فرق پڑا ہے۔ نیز ایکسرے سے بھی پتہ لگتا ہے کہ پھیپھڑے میں جو Patch پہلے نکلا تھا وہ بھی ہے بہت خفیف فرق ہے۔ خون بھی بہت کم ہے کمزوری بھی بے حد ہو گئی ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے لہذا خاکسار تمام بزرگان، عزیزوں، بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں پھر درخواست کرتا ہے کہ محمودہ بیگم سلمہا کی کامل و عاجل شفایابی اور صحت والی لمبی زندگی کے لئے بہت خاص دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے آمین۔ اللھم آمین

محمودہ بیگم سلمہا حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیٹی ہیں اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کی بھانجی اور بہو ہیں اور یہ دونوں بزرگان اپنی ہر نماز میں احباب جماعت کے لئے خاص دعائیں کرتے تھے۔ لہذا ان بزرگان کے واسطے سے خاکسار سب کی خدمت میں خاص دعا کی درخواست کرتا ہے۔ نیز پرسوں سے اس عاجز کو پھر فلو کا شدید حملہ ہوا ہے لہذا اس عاجز گنہگار کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

پندرھویں صدی کی
برکتوں سے معمور
چوتھے جلسہ سالانہ میں شمولیت
آپ کو مبارک ہو
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ۔ ربوہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)

برائے سواری اور سامان
بہترین ٹیوٹا کاریں،
سوزوکی پک اپ ویگنیں، بسیں
ڈریکٹر کرایہ پر دستیاب ہیں۔ جلسہ
کے ایام میں خصوصی سروس
المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون ۴۹۳

جلسہ سالانہ کے موقع پر کاروباری حضرات کے لئے
نادر موقع
گولبازار ربوہ میں واقع مشہور و معروف
دکان "محمود جنرل سٹور" کا سامان
و فرنیچر برائے فروخت ہے۔
دوکان کا کرایہ مالکان خود طے کریں گے
خواہش مند احباب خاکسار سے رابطہ
قائم کریں۔ -: خاکسار :-
محمود احمد شاہد۔ محمود جنرل سٹور گولبازار ربوہ

فیصل آباد
محسن میڈیسن ربوہ
محسن
ہول سیل، کیمسٹ سٹاکسٹ
ہمدرد دواخانہ
نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ
ربوہ

فوری ضرورت
مندرجہ ذیل شعبوں کے لئے فوری ضرورت
ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک۔ تنخواہ حسب قابلیت۔
تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔
اپنے صدر یا امیر صاحب کی تصدیق کے
ساتھ فوری ملیں۔
• آڈیٹر • کیشئر • کلرک
• سیلز ایجنٹ • سیلز آفیسرز
منیجر: کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ فون ۶۰۶/۶۰۷

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب
کو
اَھلاً وَّسَھلاً وَّمَرحَباً
اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت
بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے
استفادہ کرنے کی پوری توفیق بخشے
اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔
حکیم انوار احمد جان دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ٹیلیفون ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر ۵۵۸

پریشان کیوں؟
تمام پیچیدہ پوشیدہ امراض کا علاج
کامل تشخیص ہمدردانہ مشورہ مناسب علاج
ساجد دواخانہ۔ ربوہ

قابل فروخت اراضی
واقعہ موضع کھائی کلاں ضلع خوشاب ۵۵۰۔
ایکڑ اور ۵۲۔ ایکڑ واقعہ محمود آباد سندھ
رابطہ قائم کریں
محمود احمد خان ابن نواب محمد احمد خان مرحوم
معرفت سید عبدالغنی شاہ ۱۱/۳۵ فیکٹری ایریا
ربوہ

بازیافتہ زیور
خاکسار کو ایک زیور طلائی (گلے کا) کوارٹرز
تحریک جدید کے پاس سے ملا ہے جن کا ہو
وہ نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔
کریم طاہر کوارٹرز تحریک جدید نمبر ۶۱ ربوہ

بوہڑ والی گولیاں رجسٹرڈ ٹریڈ مارک
مکمل کورس ۳۰ جلسہ سالانہ کے
موقع پر بالمقابل ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ میں
قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

سیکسومین کیپسول
نفیس منجن
اکسیر بواسیر
النور کاجل
سرمہ نور العین
سالہا سال سے آزمودہ نسخہ جات
الیاس دواخانہ
اقصیٰ روڈ ربوہ

دواخانہ
حکیم محمد طفیل
سرمہ طفیل والے
(گولبازار گلی کے اندر دوکان ہے)
• ایام جلسہ میں بھی دوکان پر •
صحیح تشخیص و ہمدردانہ مشورہ
کے لئے موجود ہوں گے۔
مرض مریض کی نبض دیکھ کر بتائی جاتی ہے اور
فیس نہیں لی جاتی
ملنے کا پتہ دواخانہ حکیم محمد طفیل
c/o کوئٹہ کلاتھ۔ باجوہ مارکیٹ اندرون گلی
گولبازار ربوہ

اے ہمارے خدا! ہمیں مرکز سلسلہ ربوہ
کی برکتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق
و سعادت عطا کر۔ آمین
شاہ جی ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز
اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: ظہور احمد شاہ، امتیاز حسین شاہ
پسران سید اقبال حسین شاہ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر